7

چغل خور

ماخذ: پنجابی لوک داستانیں　　مصنف: شفیع عقیل　　صنفِ ادب: لوک داستان

مصنف کا تعارف:

(U.B+K.B)

اُردو کے معروف صحافی ادیب اور شاعر جناب شفیع عقیل 1930ء میں لاہور کے قریب واقع ایک گاؤں تھینہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی عمر دھرم پورہ موجودہ (مصطفیٰ آباد) میں بسر ہوئی، ناسازگار حالات کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ ملازمت کے ساتھ ساتھ 1948ء میں ادیب عالم اور 1949ء میں ادیب فاضل کا امتحان پاس کیا۔ بیس سال کی عمر میں کراچی چلے گئے اور یہاں شین۔ عین کے ادبی وقلمی نام سے روزنامہ جنگ سے اپنی صحافتی زندگی کا آغاز کیا۔ یہیں آپ بچوں کے میگزین کے ایڈیٹر ہونے کے ساتھ ساتھ آرٹ پر کالم بھی لکھا کرتے تھے "بھائی جان" کے نام سے ایک رسالہ بھی جاری کیا۔ علاوہ ازیں آپ مجید لاہوری کے رسالے "نمک دان" اور اخبارِ جہاں سے بھی منسلک رہے۔

شفیع عقیل کا اُسلوب سادہ اور سلیس ہے ان کے تراجم ایسے ہیں کہ ان پر طبع زاد ہونے کا گمان ہوتا ہے۔ ان کا زیادہ تر کام لوک داستانوں پر ہے۔ علاوہ انھوں آپ نے لوک کہانیوں کے تراجم بھی کیے۔ مختلف لوک داستانوں کو اُردو میں منتقل کر کے اُنھوں نے ایک بڑی ثقافتی اور علمی و ادبی خدمت سرانجام دی ہے۔ اُنھوں نے شاعری، سوانح نگاری، افسانہ نگاری اور ناول نگاری، طنز و مزاح نگاری، رپوتاژ نگاری کے علاوہ مرزا غالب اور میاں محمد بخش جفاوری جیسے شعرا کے تراجم سے بھی ادب کو مالا مال کیا۔ ان کی تصانیف و تالیفات میں "پنجاب کی لوک کہانیاں"، "پنجابی لوک داستانیں"، "چینی لوک کہانیاں"، "جاپانی لوک کہانیاں"، "ایرانی لوک کہانیاں"، "پیرس پھر پیرس ہے"، "مجید لاہوری"، "ادبی مکالمے اور ہماری منزل غازی یا شہید" شامل ہیں۔ ان کی تصنیف "پنجاب رنگ" پر انھیں "رائٹرز گلڈ" کی طرف سے انعام بھی ملا اس کے علاوہ خوشحال خاں خٹک ایوارڈ سر عبدالقادر ایوارڈ، نشان سپاس بھی ان کی زندگی کا اثاثہ بنے۔

شفیع عقیل آخری دم تک کراچی میں مقیم رہے اور بطورِ صحافی روزنامہ "جنگ" میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اُنھوں نے 2013ء میں کراچی میں ہی وفات پائی اور اسی سرزمین پر آسودۂ خاک ہیں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُسلوب	انداز	پروان چڑھنا	ترقی کرنا، نشوونما پانا
سلیس	آسان	کردار سازی	با کردار بنانا، اچھے کردار والا بنانا
طَبع زاد	وہ تحریر جو لکھاری کے اپنے ذہن کی اِختراع ہو	اگلے وقت کی بات ہے	پُرانے زمانے کی بات ہے
لوک داستان	وہ کہانیاں جو سینہ بہ سینہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتی رہتی ہیں۔	بارہا	کئی مرتبہ
ناسازگار	بُرے	ہاتھ دھونا پڑے	چھوڑنا پڑا
گماں	شک	بے کار	بے روزگار
مقیم	قیام پزیر، ٹھہرے ہوئے	بُہتیری	بہت زیادہ
دُوررَس	دور تک پہنچنے والا، بلند خیال	جمع پونجی	اندوختہ، سرمایہ، جو جمع تھا
سماجی	معاشرتی	گزر بسر کرنا	گزارا کرنا، زندگی گزارنا
چغلی خور	کسی کی عدم موجودگی میں اس کے بارے میں جھوٹی سچی باتیں کرنا	سرمایہ	پونجی، رقم
فِتنہ پَروری	فتنہ پیدا کرنا، فساد برپا کرنا	سرتوڑ	سخت، بہت زیادہ
غیبت	کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا، چغلی	فاقہ کرنا	بھوکا رہنا
بَدخوئی	بُری عادت	نوبت	حالت
قابلِ مذمت	برائی کے قابل	منہ نہ لگانا	قریب نہ آنے دینا، بات نہ کرنا
افعال	فعل کی جمع، کام	مسلسل	لگاتار
اتہ پتہ	نام اور پتہ	آزمائش	پرکھنا
ایثار	قربانی	دریافت کرنا	پوچھنا، کسی نئی چیز کو پانا
خُلوص	پیار	اکیلا	تنہا
اتحاد	اتفاق	بگاڑنا	نقصان پہنچانا
صفات	صفت کی جمع، خوبی	راز	بھید
گاہی کرنا	دانوں کو بھوسے سے الگ کرنے کا عمل	برابر	ایک ساتھ، مساوی
بیت جانا	گزر جانا	چاہت	خوشی، محبت
چاہ	محبت، خواہش	کلائی	بازو، ہاتھ کے قریب ہتھیلی سے اوپر والا حصہ

جبر	سختی، ظلم	آؤ دیکھا نہ تاؤ	فوراً بلا سوچے سمجھے
حسبِ معمول	روزانہ کے مطابق	ٹھکائی	مرمت، پٹائی
ہمدرد	دردمند، دُکھ سکھ کا ساتھی	پِل پڑنا	حملہ کرنا
حق	سچ	خون میں نہانا	لہولہان ہونا
بھلا	بہتری	سَر پھٹوّل ہونا	مرنے مارنے پر اتر آنا، زخمی کرنا
رازدارانہ انداز میں	خفیہ طریقے سے	بِیچ بچاؤ کرانا	صلح کرانا
کوڑھی	جذامی، کوڑھ زدہ مریض	تسلیم کرنا	مان لینا
چونک کر	حیران ہوکر	تیر نشانے پر بیٹھنا	اپنے مقصد میں کامیاب ہونا
آزمانا	جانچنا	شَش و پنج میں پڑنا	شک وشبہ میں پڑنا، حیران ہونا
ادھ موا کردینا	مرنے کے قریب کردینا	جھٹ	فوراً
مبتلا	گرفتار	روہانسا	رونے والا
شرافت	بزرگی، نجابت	کنکھیوں سے دیکھنا	چوری چوری دیکھنا
چھاچھ	لسّی	قدرے	تھوڑا سا
آگے سرکنا	آگے بڑھنا	جھپٹنا	حملہ کرنا

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

مصنف کا نام: شفیع عقیل (لاہور بورڈ 2018، 2016) دوسرا گروپ، پہلا گروپ

سبق کا عنوان: چغل خور

خلاصہ:۔

گزرے وقتوں کی بات ہے کسی گاؤں میں ایک چغل خور رہتا تھا۔ دوسروں کی چغلی کھانا اس چغل خور کی بہت بُری عادت تھی بہت کوشش کے باوجود وہ اپنی یہ عادت ترک نہ کر پایا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اب اسے کوئی اپنے ہاں کام پر نہ رکھتا تھا۔ لہٰذا مسلسل بے روزگاری سے جب نوبت فاقوں تک آ پہنچی تو اس نے گاؤں چھوڑ کر کہیں اور جا کر قسمت آزمانے کا ارادہ کیا اور ایک انجان گاؤں میں جا کر ٹھہر گیا اس نے سوچا یہاں مجھے کوئی نہیں جانتا اس لیے یہاں ضرور نوکری مل جائے گی۔ لہٰذا وہ ایک کسان کے پاس گیا اور اس سے نوکری طلب کی۔ کسان کو بھی ایک نوکر کی ضرورت تھی، کسان کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ وہ روٹی کپڑے کے علاوہ ہر چھے ماہ بعد اس کی ایک چغلی کھانے کی اجازت چاہتا ہے بس یہی اُس کی تنخواہ ہے اور اس کے عوض وہ کسان کے تمام کام کرے گا۔ کسان نے یہ سوچ کر کہ مفت کا نوکر مل رہا ہے اس کی شرط قبول کر لی اور اسے اپنے ہاں ملازم رکھ لیا۔

چغل خور چھے ماہ تک برابر کسان کا ہاتھ بٹاتا رہا کسان بھول گیا کہ چغل خور نے چھے ماہ بعد اس کی چغلی کھانے کی اجازت لے رکھی ہے آخر کار چھ مہینے گزر گئے تو چغل خور نے صبر کا روزہ توڑا اور کسان کی چغلی کھانے کے لیے اس کے گھر پہنچا۔ کسان اس وقت کھیتوں میں تھا چغل خور کسان کی بیوی سے ازراہِ ہمدردی کہنے لگا۔ میں تمہارے بھلے کی بات بتانا چاہتا ہوں دراصل کسان کوڑھی ہوگیا ہے اور اگر تمہیں یقین نہ آئے تو آزما کے دیکھ لو جو آدمی کوڑھی ہو جائے اس کا جسم نمکین ہو جاتا ہے۔ اگر تم یقین کرنا چاہتی ہو تو کسان کے جسم کو چاٹ کر دیکھ سکتی ہو کسان کی بیوی کو چغل خور کو یہ تجویز پسند آئی اور وہ کہنے لگی کہ کل جب میں

www.ilmkidunya.com

کھیتوں میں کھانا لے کر جاؤں گی تو کسان کے جسم کو ضرور چاٹ کر دیکھوں گی۔ پھر چغل خور یہاں سے سیدھا کسان کے پاس پہنچا اور اسے بڑی راز داری سے کہنے لگا۔ تم ادھر کھیتوں میں کام کرتے پھر رہے ہو اور ادھر تمہاری بیوی پاگل ہو گئی ہے اور ہر کسی کو کاٹنے کو دوڑتی ہے۔ کسان نے سنا تو شش و پنج میں پڑ گیا چغل خور نے موقع دیکھا اور کہنے لگا تمھیں میری بات پر یقین نہیں تو کل جب تمہاری بیوی کھانا لے کر آئے گی تم اس وقت دیکھ لینا۔ کسان نے ہامی بھر لی تو اب چغل خور سیدھا کسان کے سالوں کے پاس پہنچا اور کہنے لگا تم یہاں مزے کر رہے ہو اور ادھر تمہارا بہنوئی روزانہ تمہاری بہن کو مار مار کر ہلکان کر دیتا ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو کل دوپہر خود کھیتوں میں آ کر دیکھ لینا۔ کسان کے سالے چغل خور کی باتوں میں آ گئے اور کہنے لگے کہ اچھا کل ہم کھیت میں چھپ کر یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ چغل خور وہاں سے رخصت ہوا اور سیدھا کسان کے بھائیوں کے پاس پہنچا اور کہنے لگا کہ افسوس کی بات ہے تم سب ایک ماں کے بیٹے ہونے کے باوجود ایک دوسرے کے مددگار نہیں ہو۔ تمہارا بھائی سخت مصیبت میں ہے اس کے سالے ہر چوتھے روز آ کر اسے زدوکوب کرتے ہیں لیکن وہ بے چارہ شرافت کے مارے کسی کو کچھ نہیں بتاتا۔ اگر تم لوگوں کو میری بات پر یقین نہیں آتا تو کل دوپہر کو خود آ کر سب کچھ دیکھ لینا۔

دوسرے روز دوپہر کو جب کسان کی بیوی کھانا لے کر کھیتوں میں آئی تو کسان نے اس کا جائزہ لیا ادھر بیوی بھی اس کوشش میں تھی کہ وہ کسان کا جسم چکھ کر دیکھے۔ تاہم جیسے ہی کسان نے روٹی پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھایا کسان کی بیوی نے جھپٹ کر اس کی کلائی پکڑ لی۔ کسان اُچھل کر دور ہٹ گیا اور پھر جیسے ہی اس کی بیوی دوبارہ آگے بڑھی کسان نے آؤ دیکھا نہ تاؤ پے در پے اپنی بیوی پر جوتے برسانے شروع کر دیے۔ یہ منظر دیکھ کر قریبی کھیت میں چھپے کسان کے سالے باہر نکل آئے اور کسان پر ٹوٹ پڑے بس اتنی دیر تھی کہ کسان کے بھائی بھی بڑھے اور ان پر حملہ آور ہوئے۔ بس پھر وہ لاٹھیاں چلیں کہ سب خون میں نہا گئے آخر ارد گرد کے کھیتوں میں کام کرنے والوں نے دیکھا تو بیچ بچاؤ کرایا اور لڑائی کی وجہ پوچھی تو سب نے اپنی اپنی بات بتائی۔ تب معلوم ہوا کہ یہ سب کیا دھرا اُس چغل خور کا ہے۔ اُنھوں نے چغل خور کو بہت ڈھونڈا لیکن وہ تو کب کا گاؤں چھوڑ کر جا چکا تھا بس اس دن کے بعد آج تک کوئی چغل خور یہ نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے دراصل اسے ڈر ہے کہ کسان اور ان کے رشتہ دار اسے زندہ نہ چھوڑیں گے۔

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔ (لاہور بورڈ 2017) پہلا گروپ

اگلے وقتوں کی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہاتھ دھونا پڑے تھے

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: چغل خور

مصنف کا نام: شفیع عقیل

ماخذ : پنجابی لوک داستان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
اَگلا وقت	گزرا ہوا زمانہ
چغلی کھانا	جھوٹ بولنا، ایک کی بات دوسرے کو بتانا
بارہا	بہت مرتبہ
ملازمت سے ہاتھ دھونا	ملازمت چھوٹ جانا

www.ilmkidunya.com

تشریح:۔ (U.B+A.B)

معروف ادیب شفیع عقیل کے ادبی سرمایے پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اُن کا سب سے بڑا کارنامہ اُن کی وہ دس تصانیف ہیں جو لوک کہانیوں، لوک داستانوں، لوک حکایتوں اور لوک کتھاؤں پر مشتمل ہیں۔ مصنف اپنی تصنیف "پنجابی لوک داستانیں" سے متعلق لکھتے ہیں:

"یہ کہانیاں وقت کی امانت اور سب کا مشترکہ ورثہ ہیں۔ انھیں سب تک اس لیے بھی پہنچنا چاہیے کیوں کہ سچائی کی خوشبو ہمیشہ پھیلتی ہے اسے پھیلنے دینا چاہیے"

داستان ادب میں نثری قصوں کی وہ قسم ہوتی ہے جس کی اساس زیادہ تر خیال آرائی پر ہوتی ہے۔ جب کہ لوک داستان اَسلاف یا اَجداد کی طرف سے چلی آنے والی وہ کہانی ہوتی ہے جو سینہ بہ سینہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔ ایسی کہانیوں کے مصنف کے بارے میں کوئی سند دستیاب نہیں ہوتی۔ یہ کہانیاں سبق آموز ہوتی ہیں ان کے ذریعے سے مَحبت، ایثار، خلوص، مروت، اتحاد، دوستی اور دوسری اخلاقی قدروں جیسی صفات پروان چڑھتی ہیں اور نسلوں کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ایسی ہی ایک کہانی چُغل خور ہے جس میں مصنف نے چغل خوری جیسی اخلاقی برائی کے منفی سماجی نتائج کو واضح کیا ہے۔ تشریح طلب اقتباس میں مصنف کہانی کا آغاز کرتے ہوئے کہتے ہیں پرانے وقتوں کی بات ہے کہ کسی گاؤں میں ایک چغل خور رہتا تھا۔ جس کی عادت دوسروں کی چغلی کھاتا اور ایک کی بات دوسرے کو بتا کر فساد پیدا کرنا تھا۔ لوگ اس سے بہت تنگ تھے۔ اس نے خود بھی اپنی اس عادت سے پیچھا چھڑانے کی بہت کوشش کی تھی مگر ہر بار ناکام رہتا۔ کئی بار اس نے اس بات کا ارادہ کیا کہ کسی کی بات کسی دوسرے کے سامنے نہیں کرے گا لیکن ہر بار اپنی عادت سے مجبور ہو کر اپنے ارادے میں ناکام رہتا۔ اپنی اسی عادت کی وجہ سے اسے اپنی نوکری بھی گنوانا پڑی۔ چناں چہ وہ بے کار ہو گیا۔ دوسری جگہ کوئی بھی اسے ملازمت دینے کو تیار نہ ہوتا تھا۔ آہستہ آہستہ اس کی ساری جمع پونجی بھی ختم ہو گئی۔ اور اس کی حالت فاقوں تک پہنچ گئی مگر وہ اپنی عادت سے باز نہ آیا۔ اسی وجہ سے اُس نے کسی دوسری جگہ جا کر قسمت آزمانے کا فیصلہ کیا۔

مختصر یہ کہ مصنف نے زیرِ تشریح اقتباس میں چغل خوری کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ عادات انسان کا ایک ایسا رویہ ہے جو اگر پختہ ہو جائے تو کسی طور نہیں بدلتی۔ لہٰذا بچپن ہی سے انسان کو اعلیٰ اخلاقی اقدار کے ساتھ ساتھ اچھی عادت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنانا چاہیے۔

(۲)

نثر پارہ:۔ (گوجرانوالہ بورڈ 2017) پہلا گروپ

ادھر چغل خور کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرا حق بھی ہے۔

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: چغل خور

مصنف کا نام: شفیع عقیل

ماخذ: پنجابی لوک داستان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
بیت جانا	گزر جانا
جبر کرنا	ضبط کرنا، روکنا/ ظلم کرنا/ زبردستی کرنا
معاہدہ	میثاق، عہد، قرارداد
مدت	عرصہ

تشریح:۔ (U.B+A.B)

معروف ادیب شفیع عقیل کے ادبی سرمایے پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اُن کا سب سے بڑا کارنامہ اُن کی وہ دس تصانیف ہیں جو لوک کہانیوں، لوک داستانوں، لوک حکایتوں اور لوک کتھاؤں پر مشتمل ہیں مصنف اپنی تصنیف "پنجابی لوک داستانیں" سے متعلق لکھتے ہیں:

"یہ کہانیاں وقت کی امانت اور سب کا مشترکہ ورثہ ہیں انھیں سب تک اس لیے بھی پہنچنا چاہیے۔ کیوں کہ سچائی کی خوشبو ہمیشہ پھیلتی ہے اسے پھیلنے دینا چاہیے"

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف چغل خور کی قبیح کارروائی کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ چغل خور اپنی عادت کی وجہ سے بہت ذلیل ہو چکا تھا۔تبھی اُس نے کسان کے پاس چھے ماہ بعد چغلی کھانے کی مشروط ملازمت اختیار کی تھی۔لیکن اب چھے ماہ گزر چکے تھے اور جلد ہی اس کی بے تابی کا خاتمہ ہونے جارہا تھا لہٰذا اُس نے چُپ کا روزہ توڑا اور ارادہ کرلیا کہ اب وہ جلد از جلد کسان کی چغلی ضرور کھائے گا کیونکہ ایک تو اب تک اُسے چغلی کھائے ہوئے چھے ماہ بیت چکے تھے اور دوسرا ویسے بھی وہ کسان کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے مطابق چغلی کھانے میں حق بجانب تھا۔آخر کار چغل خور نے ایک دن چغل خوری کی کارروائی کا آغاز کر دیا۔جس کے نتیجے میں کسان کے خاندان میں وہ فساد برپا ہوا کہ خدا کی پناہ۔

مختصر یہ کہ مصنف نے زیرِ تشریح اقتباس میں چغل خوری کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ عادت انسان کا ایک ایسا رویہ ہے جو اگر پختہ ہو جائے تو کسی طور نہیں بدلتا۔لہٰذا بچپن ہی سے انسان کو اعلیٰ اخلاقی اقدار کے ساتھ ساتھ اچھی عادت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنانا چاہیے۔مزید یہ کہ بنا تحقیق کے کسی کی بھی بات پر یقین کر کے عمل کے لیے اٹھ کھڑے ہونا دانش مندی نہیں۔

(۳)

نثر پارہ:۔

اس کے بعد وہ سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لڑ رہے تھے

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: چغل خور

مصنف کا نام: شفیع عقیل

ماخذ : پنجابی لوک داستانیں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
سَر پھٹّول	زخمی کر ہونا
بیچ بچاؤ	صلح
قدرے	کافی حد تک
پِل پڑے	حملہ آور ہوئے

تشریح:۔ (U.B+A.B)

معروف ادیب شفیع عقیل کے ادبی سرمایے پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اُن کا سب سے بڑا کارنامہ اُن کی وہ دس تصانیف ہیں جو لوک کہانیوں، لوک داستانوں، لوک حکایتوں اور لوک کتھاؤں پر مشتمل ہیں۔مصنف اپنی تصنیف ''پنجابی لوک داستانیں'' سے متعلق لکھتے ہیں:

''یہ کہانیاں وقت کی امانت اور سب کا مشترکہ ورثہ ہیں انھیں سب تک اس لیے بھی پہنچنا چاہیے۔کیوں کہ سچائی کی خوشبو ہمیشہ پھیلتی ہے اسے پھیلنے دینا چاہیے''

زیرِ تشریح نثر پارے میں مُترجم شفیع عقیل چغل خور کی فتنہ پَروری کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب چغل خور کسان، اس کی بیوی، کسان کے سالوں اور بھائیوں کو ایک دوسرے کے بارے میں بدگمان کر آیا تو خود تو چلتا بنا لیکن یہ سب لوگ اُس کی باتوں میں ایسے آئے کہ ایک دوسرے پر لاٹھیاں لے کر چڑھ دوڑے۔یہ سب لوگ چغل خور کی ایک ایک بات کو سچ سمجھ رہے تھے جب کہ یہ سَراسَر جھوٹی کہانی تھی۔

www.ilmkidunya.com

دراصل چغل خور نے واقعات کا جال ہی کچھ اس طرح بچھایا تھا کہ سب اُس کے دام میں آ چکے تھے۔ کسان کی بیوی واقعی کسان کو کوڑھی سمجھ رہی تھی اور کسان اپنی بیوی کو پاگل سمجھ رہا تھا۔ کسان کے سالے اُسے ظالم اور کسان کے بھائی اُسے مظلوم جان رہے تھے۔ اور اسی بدگمانی میں ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو چکے تھے۔ ان سب نے چغل خور کی باتوں پر یقین کر کے بنا سوچے سمجھے ایک دوسرے پر لاٹھیاں برسا دیں۔ تھیں اگر آس پاس کے لوگ آ کر معاملے کو رفع دفع نہ کرتے تو شاید ایک دوسرے کی جان لے لیتے تاہم جب انھیں معلوم ہوا کہ ان باتوں کی کوئی حقیقت تھی ہی نہیں جو انہیں چغل خور نے بتائی تھیں۔ تو وہ سب سخت نادِم ہوئے اور چغل خور کو ڈھونڈ نے نکلے لیکن وہ اپنا کام کر کے جا چکا تھا۔

مختصر یہ کہ مصنف نے زیرِ تشریح اقتباس میں چغل خوری کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ عادت انسان کا ایک ایسا رویہ ہے جو اگر پختہ ہو جائے تو کسی طور نہیں بدلتا۔ لہٰذا بچپن ہی سے انسان کو اعلیٰ اخلاقی اقدار کے ساتھ ساتھ اچھی عادت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنانا چاہیے۔ مزید یہ کہ بِنا تحقیق کے کسی کی بھی بات پر یقین کر کے عمل کے لیے اٹھ کھڑے ہونا دانش مندی نہیں۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے۔

(الف): کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟ (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

جواب: **چغل خور کی ملازمت کی شرائط**

کسان نے چغل خور کو اُس کے کام کے عوض روٹی، کپڑا دینے اور ہر چھے ماہ بعد ایک چغلی کھانے کی شرط پر ملازم رکھا۔

(ب): چغل خور نے کسان کی بیوی کو کونسی خبر دی؟ (لاہور بورڈ 15-2014) پہلا گروپ

جواب: **چغل خور کا کسان کی بیوی کو خبردار کرنا**

چغل خور نے کسان کی بیوی کو کہا کہ کسان کوڑھی ہو گیا ہے اور وہ اس بیماری کو چھپا رہا ہے۔ اگر آزمانا چاہو تو جب کل تم کھیتوں میں کھانا لے کر جاؤ تو کسان کے جسم کو چاٹ کر دیکھ لینا کیونکہ جو انسان کوڑھی ہو جائے اس کا جسم نمکین ہو جاتا ہے۔

(ج): ہر چغل خور کس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟ (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

جواب: **چغل خور کا انکار**

ہر چغل خور یہ بات ماننے کو تیار نہیں کہ وہ چغل خور ہے۔ دراصل اسے اس بات کا ڈر ہے کہ اگر اس نے تسلیم کر لیا کہ وہ چغل خور ہے تو کسان کے سالے اور اس کے بھائی اس کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔

(د): چغل خور کو اپنی بُری عادت سے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟ (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

جواب: **چغل خور کی چغلی کا نقصان**

چغل خور نے چغل خوری کی عادت کی وجہ سے ملازمت سے ہاتھ دھوئے اور پھر دَر دَر کی گدائی کی۔ حتیٰ کہ نوبت فاقوں تک آ پہنچی مگر کہیں بھی اسے نوکری نہ ملتی تھی کیونکہ اس کے گاؤں کے سبھی لوگ جانتے تھے کہ وہ ایک چُغل خور ہے۔

سوال نمبر۲۔ لوک کہانی کی تعریف کریں۔

جواب: **لوک کہانی سے مراد**

لوک کہانی کسی معاشرے، تہذیب اور زبان کا قیمتی سرمایا ہوتی ہیں۔ ان کہانیوں کے مصنف کا کسی کو اَتہ پَتہ نہیں ہوتا۔ یہ کہانیاں سِینہ بہ سینہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتی ہیں۔ ان کے ذریعے سے مُحبت، ایثار، خلوص، مروت، اتحاد، دوستی اور بہادری جیسی صفات معاشرے میں پروان چڑھتی ہیں یہ کہانیاں نسلوں کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۳۔ سبق چغل خور کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (U.B+A.B)

1۔ سبق "چغل خور" مصنف کی کس کتاب سے ماخوذ ہے؟
(A) پنجابی لوک داستانیں (B) چینی لوک کہانیاں (C) پنجابی لوک کہانیاں (D) جاپانی لوک کہانیاں

2۔ چغل خور کہاں رہتا تھا؟
(A) گاؤں (B) قصبے (C) شہر (D) بیرون ملک

3۔ اپنے گاؤں کو چھوڑ کر چغل خور کہاں پہنچا؟
(A) دوسرے گاؤں (B) شہر (C) بڑے قصبے (D) دبئ

4۔ چغل خور کون سا کام جانتا تھا؟
(A) لکڑی کا (B) معماری کا (C) لوہے کا (D) کھیتی باڑی کا

5۔ چغل خور نے روٹی کپڑے کے علاوہ کون سی رعایت مانگی؟
(A) چھ ماہ بعد ایک چغلی کھانے کی (B) ہر عید پر دس چھٹیاں (C) ایک سو روپے (D) دو سو روپے نقد اور ایک چغلی

6۔ چغل خور نے کیا بتایا کہ کوڑھی کا جسم ہو جاتا ہے؟
(A) نمکین (B) میٹھا (C) کھٹا (D) کڑوا

7۔ چغل خور اس لیے نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے کہ؟
(A) اُسے ملازمت نہیں ملتی (B) وہ اسے جھوٹ سمجھتا ہے
(C) کسان کے بھائیوں اور سالوں سے ڈرتا ہے (D) اسے اپنی بے عزتی سمجھتا ہے

8۔ چغل خور کو چغل خور کہیں تو وہ؟
(A) لڑ پڑتا ہے (B) بھاگ جاتا ہے (C) شرمسار ہو جاتا ہے (D) ناراض ہو جاتا ہے

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

D	8	C	7	A	6	A	5	D	4	A	3	A	2	A	1

سوال نمبر۴۔ سبق کے متن کو مدنظر رکھیں اور قوسین میں دیئے گئے الفاظ میں سے درست لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے۔ (U.B+A.B)

(الف) چغلی کھانا چغل خور کی __________ ہوتی ہے:
(i) فطرت (ii) عادت ✓ (iii) جبلت

(ب) چغل خور نے کسان کی بیوی کو بتایا کہ وہ __________ ہو گیا ہے:
(i) باؤلا (ii) کوڑھی ✓ (iii) پاگل

(ج) چغل خور نے کسان سے __________ بعد ایک چغلی کھانے کی اجازت مانگی۔
(i) ایک ماہ (ii) چھے ماہ ✓ (iii) نو ماہ

(د) چغل خور کو چغل خور کہا جائے تو وہ __________
(i) لڑ پڑتا ہے (ii) بھاگ جاتا ہے (iii) ناراض ہو جاتا ہے ✓

(ہ) چغل خور کی چغل خوری کا نتیجہ __________ کی صورت میں نکلا۔
(i) طلاق (ii) سَر پھٹول ✓ (iii) قتل و غارت

سوال نمبر۵۔ اس لوک کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جواب: گذشتہ صُفحات پر دیکھیے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

اضافی سوالات

سوال نمبر 1: چغل خور نے کسان کے بھائیوں سے کیا کہا؟

جواب: **چغل خور کا کسان کے بھائیوں کو طیش دلانا**

چغل خور نے کسان کے بھائیوں سے کہا کہ تمہارا بھائی سخت مصیبت میں ہے۔ اس کے سالے ہر چوتھے روز اسے زدوکوب کرتے ہیں اور ایک تم ہو کہ تمہیں اس کی خبر تک نہیں۔ کسان بے چارہ اپنی شرافت کی وجہ سے کچھ نہیں کہتا اور خاموشی سے یہ بے عزتی برداشت کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 2: چغل خور نے کسان کے سالوں کو کس طرح غصہ دلایا؟

جواب: **چغل خور کا کسان کے سالوں کو طیش دلانا**

چغل خور نے کسان کے سالوں سے کہا کہ تم لوگ یہاں مزے کر رہے ہو اور تمہارا بہنوئی روزانہ تمہاری بہن کو مار مار کر اَدھ مَوا کر دیتا ہے۔ مگر وہ بے چاری شرم کے مارے تمہیں کچھ نہیں بتاتی ورنہ کسان اسے اس بُری طرح مارتا ہے کہ وہ ہلکان ہو جاتی ہے اور کسان کھیتوں میں سب کے سامنے اس کی بے عزتی بھی کرتا ہے۔

سوال نمبر 3: شفیع عقیل کی تصانیف و تالیفات تحریر کریں۔

جواب: **شفیع عقیل کی تالیفات و تصانیف کے نام**

شفیع عقیل کی تصانیف و تالیفات حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ چینی لوک کہانیاں	۲۔ جاپانی لوک کہانیاں	۳۔ پنجاب کی لوک کہانیاں	۴۔ پنجابی لوک داستانیں
۵۔ پیرس پھر پیرس ہے۔	۶۔ ایرانی لوک کہانیاں	۷۔ مجید لاہوری	۸۔ ادبی مکالمے اور ہماری منزلیں
۹۔ غازی یا شہید	۱۰۔ پنجاب رنگ		

سوال نمبر 4: شفیع عقیل کون کون سے ادبی رسالوں سے منسلک رہے؟

جواب: **شفیع عقیل کی رسائل سے وابستگی**

شفیع عقیل ''نمک دان''، ''اخبار جہان'' اور ''روزنامہ جنگ'' سے منسلک رہے۔

سوال نمبر 5: سبق "چغل خور" کا ماخذ کیا ہے؟

جواب: **سبق چغل خور کا ماخذ**

سبق "چغل خور" کا ماخذ شفیع عقیل کی کتاب "پنجابی لوک داستانیں" ہے۔

(U.B+A.B)

کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ **شفیع عقیل کا سنہ پیدائش ہے:**

(A) 1930ء (B) 1920ء (C) 1940ء (D) 1950ء

2۔ **شفیع عقیل لاہور کے قریب واقع ایک گاؤں میں پیدا ہوئے:**

(A) دینہ (B) تھینہ (C) چوڑ (D) منہالہ خورد

3۔ **شفیع عقیل کی اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کرنے کی وجہ تھی:**

(A) شادی (B) بیماری (C) ناسازگار حالات (D) ملازمت

4۔ شفیع عقیل نے لاہور سے کراچی سفر کیا:
(A) بیس سال کی عمر میں (B) اکیس سال کی عمر میں (C) پچیس سال کی عمر میں (D) چھبیس سال کی عمر میں

5۔ شفیع عقیل مجید لاہوری کے کس رسالے سے وابستہ رہے؟
(A) کُندن (B) نمکدان (C) پھول اور کلیاں (D) سَاقی

6۔ شفیع عقیل کو ان کی کس تصنیف پر رائٹرز گلڈ کی طرف سے انعام ملا:
(A) چینی لوک کہانیاں (B) ادبی مکالمے (C) غازی یا شہید (D) پنجاب رنگ

7۔ شفیع عقیل آخری عمر میں کس شہر میں مقیم تھے؟
(A) دہلی (B) کراچی (C) لاہور (D) نیویارک

8۔ آخری عمر میں شفیع عقیل کس قسم کے اخبار سے وابستہ تھے؟
(A) نوائے وقت (B) آواز (C) جنگ (D) خبریں

9۔ چغل خور نے کس کے ہاں ملازمت کی؟
(A) کسان (B) لوہار (C) بڑھئی (D) کوچوان

10۔ چغل خور نے کسان کو کام کرنے کی کیا شرط بتائی؟
(A) تنخواہ (B) مکان (C) چغل خوری (D) شادی

11۔ چغل خور نے کسان سے کتنے ماہ کے بعد چغلی کھانے کی اجازت چاہی؟
(A) دو ماہ (B) چار ماہ (C) پانچ ماہ (D) چھ ماہ

12۔ چغل خور نے کسان کی بیوی کو کسان کی کس بیماری کے متعلق بتایا؟
(A) کوڑھ (B) یرقان (C) بخار (D) تپ دق

13۔ کسان نے کوڑھ کی بیماری کی کیا علامت بتائی؟ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ
(A) جسم کا سرخ ہونا (B) جسم کا تپنا (C) جسم کا ٹھنڈا ہونا (D) جسم کا نمکین ہونا

14۔ کسان کی بیوی کھیتوں میں کھانا لے کر گئی:
(A) شام کو (B) دوپہر کو (C) رات کو (D) صبح کو

15۔ کسان کتنے دنوں سے اپنے گھر نہ گیا تھا؟
(A) دو روز سے (B) تین روز سے (C) چار روز سے (D) پانچ روز سے

16۔ کسان اپنے گھر کیوں نہیں گیا تھا؟
(A) بیمار تھا (B) فصل پک چکی تھی (C) کھیتوں کو پانی لگانا تھا (D) رشتہ داروں سے ملنے جانا تھا

17۔ چغل خور نے کسان کو کیا بتایا؟
(A) بیوی پاگل ہوگئی ہے (B) بیوی مرگئی ہے
(C) بیوی رشتہ داروں سے ملنے گئی ہے (D) بیوی اپاہج ہوگئی ہے

18۔ چغل خور نے کس سے کہا کہ کسان اپنی بیوی کو مارتا ہے؟
(A) کسان کے سالوں سے (B) بھائیوں سے (C) دوستوں سے (D) رشتہ داروں سے

www.ilmkidunya.com

19۔ کسان کے بھائی اور سالے کہاں چھپ کے کسان اور اس کی بیوی کو دیکھ رہے تھے؟

(A) مکان میں (B) کھیتوں میں (C) کیاریوں میں (D) باغ میں

20۔ کسان نے اپنی بیوی کی پٹائی کس سے کی؟

(A) لاٹھی سے (B) تھپڑوں سے (C) جوتے سے (D) لاتوں سے

21۔ سبق ''چغل خور'' کا ماخذ ہے:

(A) پنجابی لوک داستانیں (B) چینی لوک کہانیاں (C) غازی یا شہید (D) ادبی مکالمے

22۔ شفیع عقیل کا زیادہ تر کام مشتمل ہوتا ہے: (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

(A) انگریزی ناولوں پر (B) اردو ادب پر (C) لوک داستانوں پر (D) فلمی گانوں پر

23۔ ''چغل خور نے کسان سے اس کے بیوی کے بارے میں کیا کہا؟ (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

(A) کوڑھی ہوگئی ہے (B) پاگل ہوگئی ہے (C) اندھی ہوگئی ہے (D) باغی ہوگئی ہے

24۔ ''چغل خور'' کونسا کام جانتا تھا: (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

(A) لکڑی کا (B) معماری کا (C) آہنگری کا (D) کھیتی باڑی کا

25۔ ''چغل خور'' کو چغل خور کہا جائے تو: (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

(A) لڑپڑتا ہے (B) بھاگ جاتا ہے (C) ناراض ہوجاتا ہے (D) شرمسار ہوجاتا ہے

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	A	9	C	8	B	7	D	6	B	5	A	4	C	3	B	2	A	1
C	20	B	19	A	18	A	17	B	16	A	15	B	14	D	13	A	12	D	11
										C	25	D	24	B	23	C	22	A	21

www.ilmkidunya.com